قرآن انسائیکلوپیڈیا کے لیے مختصر مقالہ تحریر کرنے سے متعلق ہدایات

قرآن انسائیکلوپیڈیا میں الف بائی ترتیب سے کل ۵۱۴ مقالے ہیں جنہیں ان کی طوالت اور موضوع کی نوعیت کے اعتبار سے پانچ اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ۴۰ خاص مقالے = ۱۰۰۰۰ سے زائد الفاظ
- ۱۷۲ تفصیلی مقالے = ۷۵۰۰ سے ۸۰۰۰ الفاظ
- ۱۶۸ درمیانی طوالت کے مقالے = ۶۰۰۰ سے ۷۰۰۰ الفاظ
- ۱۰۱ چھوٹے مقالے = ۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ الفاظ، اور
- ۳۳ مختصر مقالے = ۱۰۰۰ سے ۱۵۰۰ الفاظ

ہر قسم کی مخصوص خصوصیات ہیں؛ لیکن کچھ خصوصیات تمام مقالوں میں مشترک ہیں:

- ہر مقالہ اپنے موضوع کی تعریف اور تشریح سے شروع ہوتا ہے جسے 'تعارف اور استعمال' کے عنوان کے تحت رقم کیا جاتا ہے؛
- ہر مقالے میں مصادر و مآخذ زمانی ترتیب سے ذکر کیے جاتے ہیں۔ قدیم ترین مصادر کو ترجیح دی جاتی ہے اور انہیں بعد میں آنے والے مصنفین سے پہلے لکھا جاتا ہے؛
- پہلے ذکر پر مصنف کا پورا نام، تاریخ پیدائش / وفات ہجری / عیسوی کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ مثلاً: 'ابو عبد الله محمد بن عمر بن الحسن بن الحسين التيمي الرازي الملقب بفخر الدين الرازي (۵۴۳-۶۰۶ / ۱۱۴۸-۱۲۰۹)' کا کہنا ہے کہ۔۔۔؛
- بعد میں مختصر نام استعمال کریں؛ جیسے: 'الرازي' کا کہنا ہے کہ (دیکھیے ناموں کے اختصار کا جدول)
- جب کسی ایسے موضوع کا ذکر آئے جس کا اپنا مقالہ فہرست میں موجود ہو، تو اس مقالے کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

> اسمِ خداوندی، الله، جسے کتبِ تفسیر میں "اسمِ جلالہ" (جلال والا نام) اور "اسمِ ذات" بھی کہا جاتا ہے، قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں میں سے ۸۵ سورتوں میں ۲۶۹۷ مرتبہ وارد ہوا ہے۔ یہ تعداد اس کے علاوہ ہے جو بسملہ میں اسمِ خداوندی کی صورت میں سورۃ ۹ کے علاوہ ہر قرآنی سورۃ کے آغاز میں ملتی ہے۔ (دیکھیے: بسملہ) [عبد الباقی، معجم]

- کسی نام کے پہلی مرتبہ ذکر ہونے پر مکمل نام مع تاریخ پیدائش / وفات ہجری اور عیسوی تاریخوں میں درج کیا جاتا ہے؛
- قرآن انسائیکلوپیڈیا میں افراد، جگہوں اور چیزوں کے ناموں کے لیے وہی نام استعمال کیا جاتا ہے جو قرآن میں ذکر ہوا ہے، کوئی متبادل نام استعمال نہیں کیا جاتا؛
- نبی کریم ﷺ، انبیائے کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام اسلامی شعار کے مطابق ذکر کیے جاتے ہیں۔
- مصادر:
  - قرآن انسائیکلوپیڈیا مکمل طور پر روایتی اسلامی علمی ذخیرے پر انحصار کرتا ہے۔ قدیم مصادر کو ترجیح دی جاتی ہے۔
  - عربی مصادر کی بنیاد پر دوسری زبانوں میں لکھی جانے والی تفاسیر کو استعمال کرنے کی بجائے براہ راست عربی اصل سے رجوع کیا جاتا ہے۔
  - اس موسوعہ کا خاص تشخص اس امر پر قائم ہے کہ اس کے مقالے مقالہ نگار کی ذاتی رائے کی بجائے، چودہ سو سال کی اسلامی علمی روایت کا نچوڑ پیش کرتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ مقالہ نگار زیر بحث مسئلے کو وسیع تر تناظر میں، جامعیت کے ساتھ، مکمل حوالوں کے ساتھ پیش کرنے کی سعی کرتا ہے؛
  - انیسویں صدی کے بعد تحریر شدہ تفسیر کو صرف اسی وقت استعمال کیا جاتا ہے جب وہ کوئی نکتہ بیان کریں جو مقالے کے لئے اہم ہو، لیکن انیسویں صدی سے پہلے اس پر بحث نہ کی گئی ہو۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے۔
  - یہ موسوعہ نہ تو غیر مسلم مصادر کو استعمال کرتا ہے، نہ ہی انہیں رد کرنے کی سعی کرتا ہے۔

مختصر مقالے

مختصر مقالہ (ا سے ۲ صفحات) تحریر کرنا طویل مقالوں کی نسبت بہت آسان ہے۔

اندراج کا آغاز

- ابتداء:

عنوان کی انتہائی مختصر الفاظ میں تعریف پیش کریں۔ مثلاً 'بابل' پر تحریر کا آغاز کچھ اس طرح ہوتا ہے: دجلہ و فرات کے کنارے واقع موجودہ عراق کا ایک قدیم شہر جہاں بنی اسرائیل کے بعض باشندوں نے جادوگری سیکھی، قرآن میں یہ لفظ ایک بار ذکر ہوا ہے (قرآن ۲:۱۰۲)۔

- تفصیل:

لفظ یا اصطلاح کی ساخت اور لغت کے اعتبار سے وضاحت کریں؛اس میں وہ تمام الفاظ شامل ہیں جو قرآن میں استعمال ہوئے ہیں اور ان کا ذکر اس اندراج میں آئے گا۔ مذکورہ مثال میں صرف ایک ہی لفظ ہے جو قرآن میں ذکر ہوا ہے، بابل:

لغوی ساخت

بابل بلبلہ سے ماخوذ ہے اور بلبل کا مصدر ہے جس کا معنی ہے الجھاوٴ یا خلفشار (فراہیدی، کتاب العین)۔ شہر کا نام بابل اسی اعتبار سے پڑا کیوں کہ جب نمرود کا تعمیر کردہ مینار تباہ ہو گیا تو زبانیں الجھ گئیں (قرطبی، تفسیر، موضوع: قرآن ۲:۱۰۲)۔ ابو عمر بن عبد البر (۳۶۳-۴۶۳ھ/ ۹۷۸-۱۰۷۰م) کہتے ہیں کہ زبانوں کے الجھ جانے سے متعلق سب سے ثقہ روایت ابن عباس (۳ق ھ-۶۸ھ/ ۶۱۹-۶۸۸م) کی ہے، کہ جب حضرت نوح علیہ السلام جبل جودی (دیکھیے سفینہ، جبال) کے نیچے پہنچے تو انہوں نے وہاں ایک شہر آباد کیا اور اس کے ۸۰ کے قریب نام رکھے۔ ایک روز ان کی زبان ۸۰ زبانوں میں تقسیم ہو گئی، جن میں سے عربی بھی ایک زبان تھی؛ اس کے بعد ان میں سے بعض ایک دوسرے کی زبان سمجھنے سے قاصر ہو گئے (قرطبی، تفسیر، موضوع: قرآن ۲:۱۰۲)۔

غور طلب نکتہ: فراہیدی اس حوالے سے سب سے قدیم مصدر ہے؛ بعد کے اکثر علما اسی سے نقل کرتے ہیں۔ قرآن انسائیکلوپیڈیا کوشش کرتا ہے کہ قدیم ترین دستیاب مصادر کو استعمال کیا جائے۔ اگلے تینوں حصے (سیاق و سباق، تفصیل اور مصادر) اس مقام کے نام سے متعلق دوسری ضروری معلومات مہیا کرتے ہیں۔

- دیکھیے کثرت سے استعمال ہونے والے مصادر و مراجع اور ان مصنفین کی فہرست جن کی کتب کا اکثر حوالہ دیا جاتا ہے، ان کے مکمل ناموں اور تاریخ پیدائش و وفات کے ساتھ۔ مزید دیکھیے بعض مقالات بطور نمونہ۔